© rasailojaraid.com

البتہ زبان و بیان کی کمزوری کا خود مؤلف کو بھی اقرار ہے اور اس کمزوری کا احساس ہوتا بھی ہے' کسی صاحب لسان سے اگر نظر ثانی کرالی جائے تو کتاب کی قدر و قیمت میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے' کمپوزنگ و سیٹنگ' علامات ترقیم اور فونٹ سائز کے مناسب استعمال پر توجہ دینے کی ضرورت ہے' بہت زیادہ مقامات پر اردو کے بجائے عربی فونٹ استعمال کیا گیا ہے' متن پر اعراب لگانے میں بھی صحت کا لحاظ نہیں کیا گیا اور کئی مقامات پر اعرابی غلطیاں ظاہر باہر ہیں' کوئی معیاری متن اسکین کر کے لگا دیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

مجموعی اعتبار سے یہ ایک قابل قدر اور عمدہ کاوش ہے' ترمذی شریف سے استفادہ کرنے میں بہترین معاون ثابت ہوگی' امید ہے کہ اہل علم استفادہ کی ضرور کوشش کریں گے' یہ کتاب مضبوط جلد بندی کے ساتھ درمیانے کاغذ میں شائع ہوئی ہے۔

زبدة البيان في تفسير القرآن' مؤلف: شیخ الحدیث مولانا محمد اسحاق خان صاحب مدنی' ناشر: دار العلوم الاسلامیہ پلندری ضلع سدھنوتی' آزاد کشمیر پاکستان' صفحات: ۸۵۲۔

قرآن مجید کی توضیح و تشریح کو تفسیر کہتے ہیں' دور صحابہ سے اس پر کام جاری ہے اور صحابہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی شخصیت خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہے' پھر اس محفوظ و لاریب کتاب پر ہر دور میں مختلف زبانوں اور انداز میں توضیح و تشریح کا کام ہوتا رہا' تفاسیر اور اُحکام القرآن کے نام سے مختلف طرز و اسلوب میں تفسیریں لکھی گئیں اور عالم اسلام کی کئی کہنہ مشق شخصیات نے اپنی صلاحیتوں کو صرف کر کے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا' برصغیر پاک و ہند میں جب سے اردو زبان رائج و عام ہوئی ہے علمائے دین نے وقتی تقاضوں کو پیش نظر رکھ کر ترجمہ و تفسیر کی ضرورت کو پورا کیا' چنانچہ اردو زبان میں سب سے پہلا ترجمہ شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ کا ہے' بعد میں کئی بلند پایہ شخصیات نے اس کار عظیم میں حصہ لیا جن میں شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن دیوبندی' علامہ شبیر احمد عثانی' حضرت مولانا اشرف علی تھانوی' مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع اور مولانا ادریس کاندھلوی رحمہم اللہ جیسی عظیم شخصیات کے نام شامل ہیں۔

" زبدة البيان في تفسير القرآن ' المعروف ' تفسير مدني ' الصغير " کے نام سے "تفسیر عثانی" طرز کی یہ تفسیر بھی اس مبارک سلسلے کی ایک کڑی ہے جو مولانا محمد اسحاق صاحب مدظلہ کی ربع صدی کی طویل محنت اور جہد مسلسل کے بعد منظر عام پر آئی ہے' ترجمہ و تفسیر دونوں مولانا محمد اسحاق صاحب کے ہیں' ترجمہ سلیس ہے اور مختصر انداز میں حواشی پر تفسیری افادات ہیں' طویل مباحث سے تعرض نہیں کیا گیا بلکہ ایسے مقامات میں مؤلف کی تالیف کردہ تفصیلی تفسیر " عمدة البيان في تفسير القرآن ' المعروف ' تفسير المدني ' الكبير " کا حوالہ دے دیا گیا ہے۔

مصنف کے بقول کہ "اس عظیم الشان اور جلیل القدر کام کے سلسلے میں جن امور کا التزام کیا گیا ہے اور جن خطوط پر اس سلسلے میں محنت کی گئی ہے ان سب کا ذکر تفصیل کے ساتھ مقدمہ' تفسیر میں کر دیا گیا ہے جو کہ الگ ایک مستقل کتاب کی شکل میں عرصہ قبل چھپ چکا ہے' اس لیے اعادہ و تکرار کی نہ ضرورت ہے اور نہ گنجائش" یہ بات اپنی جگہ صحیح ہے لیکن ہماری رائے میں ان اہم امور کو بطور خلاصہ کے اگر چند صفحات میں ذکر کر دیا جائے تو قاری کیلئے تفسیر سے استفادہ کرنے میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

زیادہ سہولت وآسانی ہوگی' بجائے اس کے کہ اس کو مستقل اور الگ کتاب خریدنے کی زحمت کرنی پڑے' تفسیر کو مزید عام فہم بنانے کیلئے "تسویل شیطانی ' سفك دماء اور قساوت قلبی " جیسے بعض مشکل اور نامانوس الفاظ کو آسان اردو میں ڈھال دیا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا۔

بہر حال یہ ایک عمدہ' قابل قدر اور لائق استفادہ تفسیر ہے' قرآنی مقاصد کو سمجھنے میں معاون ومددگار ثابت ہوگی' مؤلف موصوف نے زندگی کا ایک بیش حصہ صرف کر کے اس کار عظیم کو سرانجام دیا ہے' اللہ تعالیٰ ان کی محنت وسعی کو دنیا وآخرت میں بارآور فرمائے۔

یہ تفسیر مضبوط جلد بندی کے ساتھ سفید اعلیٰ ورق میں چھپی ہے۔

أحسن التوضیح شرح مشكاة المصابیح' مؤلف: مولانا غنی احمد' ناشر: دار التصنیف والتالیف دار العلوم سعیدیہ اوگی ضلع مانسہرہ' صفحات: ۶۸۰' قیمت: درج نہیں۔

"مشکاۃ المصابیح" حدیث شریف کی وہ اہم کتاب ہے جو اپنی افادیت اور شاندار انتخاب کی بناء پر صدیوں سے داخل نصاب رہی ہے' کتب حدیث میں "مشکاۃ شریف" کے درس کو خاصی اہمیت اور پذیرائی حاصل رہی ہے' درس نظامی کی ابتداء میں حدیث کی صرف یہی کتاب داخل نصاب تھی' اس کی سب سے پہلی شرح مصنف کے استاد علامہ طیبی رحمہ اللہ نے لکھی اور یہی شرح بعد میں مشکاۃ پر کام کرنے والوں کیلئے ماخذ بنی رہی۔ علامہ طیبی کے علاوہ "مشکاۃ شریف" کے شروح وحواشی تحریر کرنے والوں میں ملا علی قاری' علامہ ابن حجر ہیثمی' سید شریف جرجانی' شیخ عبدالحق محدث دہلوی' مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہم اللہ اور دیگر کئی علمی شخصیات کے نام شامل ہیں۔

برصغیر پاک وہند کے علمی حلقوں کی زبان اردو ہونے کی وجہ سے اردو میں بھی اس کی کئی شروحات لکھی جاچکی ہیں' کتاب النکاح سے کتاب القصاص تک کے مباحث پر مشتمل زیر نظر شرح بھی اس سلسلے کی ایک عمدہ کاوش ہے' یہ شرح جامعہ فاروقیہ کراچی کے فاضل اور دار العلوم سعیدیہ اوگی مانسہرہ کے استاد الحدیث مولانا غنی احمد صاحب کے درسی افادات پر مشتمل ہے' جو دار العلوم سعیدیہ اوگی کے استاد مولوی ریاض احمد نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے مرتب کی ہے' شرح کا تعارف پیش کرتے ہوئے مرتب نے کہا:

"اس شرح میں ترجمہ ہم نے مظاہر حق سے لیا ہے لیکن بعض جگہ مظاہر حق کے ترجمے میں محاورے کا انداز بہت غالب ہے' تو جب ہم نے اس میں لفظ سے بہت زیادہ دوری محسوس کی تو وہاں ہم نے کچھ تبدیلیاں کی ہیں' ہر باب کے شروع میں خلاصۃ الباب کے نام سے پورے باب کا عربی مختصر خلاصہ ذکر کیا ہے اور یہ مولانا عبدالسلام صاحب کی کتاب "بدرۃ الصلات" سے ماخوذ ہے' اور اس خلاصے کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں باب کے تمام معنون اور غیر معنون مباحث کا احاطہ ہوجاتا ہے' جن احادیث کی ترجمۃ الباب سے مناسبت واضح نہیں تھی وہاں ہم نے اس ربط کے عنوان سے مختصر الفاظ میں مناسب بیان کی ہے اور یہ ہماری اپنی کاوش ہے' کسی کتاب میں ہمیں ربط سے متعلق کوئی راہنمائی نہیں ملی ہے' جن کتابوں سے استفادہ کیا ہے ان کا حوالہ درج کیا ہے' بعض اوقات کسی جدید اردو شرح کا مضمون پسند آیا تو اسے اصل ماخذ میں تلاش کر کے اصل ماخذ اور جدید شرح دونوں کا حوالہ دیا ہے"

© rasailojaraid.com